اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مجلس طبی علاج کی 2023 کی پالیسی (Policy)

علاج دفع ضرر کے لیے ہے حصول نفع کے لیے نہیں

❋ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اپنی دنیا و آخرت کی بہتری کے لئے **شیخ طریقت امیر اہلسنت** مدظلہ العالی کے عطا کردہ **مدنی مقصد مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**{ان شاء اللہ الکریم} پر عمل کرتے ہوئے ہر ماہ تین دن کے **مدنی قافلے** میں سفر، **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ و ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت اور روزانہ **جائزہ** کے ذریعے **نیک اعمال** کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

❋ ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ تین او پی ڈی کی ادائیگی کی جائیگی۔

❋ علاج کروانے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر پالیسی کے مطابق درخواست دے کر مجلس طبی علاج سے رقم وصول کرلی جائے ایک ماہ سے پرانے بلز کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

نوٹ: پالیسی کے مطابق دی گئی درخواست، ناظم وایڈ من کی تصدیقات کے بعد مجلس طبی علاج کو موصول ہونے پر 15 کام کے ایام (Working Days) میں ادائیگی کرے گی۔

طبی علاج کی سہولت لینے والے اجیر/اجیرہ کی شرائط

1۔ دعوت اسلامی کے کسی بھی شعبے میں **عرصہ ایک سال** سے اجیر/اجیرہ ہو۔ 2۔ کم از کم آفیشل **120 منٹ** کا اجارہ ہو

اجیر/اجیرہ کن کے لیے طبی علاج کی سہولت لے سکتا ہے؟

1۔ **اجیرہ** اسلامی بہن صرف **ذاتی**۔ 2۔ **غیر شادی شدہ اجیر** اسلامی بھائی **ذاتی** اور اپنے **والدین** کا۔ 3۔ **شادی شدہ اجیر** اسلامی بھائی **ذاتی و بیوی** {ایک یا ایک سے زائد} اور **بچوں** {لڑکے کی عمر 18 سال تک اور لڑکی کی شادی ہونے تک} کے علاج کی سہولت لے سکتا ہے۔ اجیر کی طلاق یافتہ یا بیوہ بیٹی جو اس کی کفالت میں ہو اسے بھی علاج کی سہولت ہو گی۔ **اجیر اسلامی بھائی** زوجہ کا انتقال ہو جانے یا زوجہ کو طلاق دینے کی صورت میں اگر اولاد نہ ہو تو **والدین** کی سہولت لے سکتا ہے۔

مجلس طبی علاج صرف او پی ڈی (ایلوپیتھک) اور ایسے علاقے جہاں حکومت پاکستان آئی پی ڈی (ہسپتال میں داخلہ) یا پھر ڈیلوری کیس (نارمل ہو یا آپریشن) کی سہولت نہیں دیتی۔ ان کے تمام بلز کی **ادائیگی پالیسی کے مطابق** کرے گی۔ **مصنوعی اعضا** مثلاً آلہ سماعت۔ ٹانگ۔ جوتے (جو بچوں کے پیدائشی پاوں ٹیڑھے ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر نے ایڈوائز کیے ہوں) ان کے تمام بلز کی **ادائیگی پالیسی کے مطابق** کریگی

وضاحت: او پی ڈی (چیک اپ فیس مع ادویات اور لیب) کی 1000 یا اس سے کم کے بلز کی 100 فیصد، اور 1000 روپے سے 2000 روپے تک کی 1000 روپے اور 2000 سے لے کر 6000 روپے تک 50 فیصد ادائیگی کی جائیگی۔ 6000 روپے سے زیادہ اخراجات والی او پی ڈی پر بھی 3000 روپے ہی دیے جائیں گے۔ اس سے زیادہ رقم نہیں دی جائے گی۔ او پی ڈی کی ادائیگی کی آخری حد 3000 روپے ہے۔ مجلس طبی علاج کو جو بھی بل پالیسی کے مطابق موصول ہونگے آئی پی ڈی (ہسپتال میں داخلہ) یا پھر ڈیلیوری کیس (نارمل ہو یا آپریشن) تمام بلز کی ادائیگی 50 فیصد کی جائے۔ مجلس طبی علاج 2 لاکھ تک کی نصف ادائیگی کریگی یعنی آخری حد 1 لاکھ ہے

ان کی ادائیگی نہیں کی جائیگی

1- غیر شرعی طریقہ علاج اور غیر شرعی طریقہ سے کیا گیا لیب ٹیسٹ کے اخراجات شرعی رہنمائی کے بغیر ڈی این سی (حمل گرانا)/ٹیسٹ ٹیوب بے بی/آئی وی ایف/آئی وی یو/مادہ تولید کا ٹیسٹ۔ 2- چہرہ یا جسم کے کسی بھی حصے کی خوبصورتی (بیوٹی فیکیشن کے لیے) پلاسٹک سرجری وغیرہ 3- فوڈ سپلیمنٹ دودھ 4- شوگر اسٹرپ 5- مریض کو ہسپتال لیجانے اور واپس لانے کا کرایہ۔ 6- ہر طرح کی رجسٹریشن فیس 7- کسی بھی قسم کی ایلوپیتھک کے علاج کے علاوہ مثلاً دانتوں کا علاج/حکیمی علاج//ہومیو پیتھک اور پہلوان (کمہار) کسی بھی ویکسین/نظر کے چشمے یا لینس یا چشمہ یا لینس ہٹانے کے لیے آپریشن وغیرہ۔ 8- حجامہ 9- حکومت پاکستان کی طرف سے صوبوں/شہروں میں صحت کارڈ کی سہولت کے تحت جو علاج ہو رہے ہیں مثلاً آئی پی ڈی داخلہ/ڈیلیوری نارمل و آپریشن اور کچھ او پی ڈیز اور لیب وغیرہ 10- کراچی سٹی کے مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر (عائشہ منزل) کے قریبی علاقے کے اجیروں کا مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر میں جو جو علاج میسر ہیں مثلاً جنرل فزیشن او پی ڈی/کنسلٹینٹ او پی ڈی/ادویات/لیب وغیرہ کو چھوڑ کر کہیں اور سے علاج کرانے کے اخراجات

(البتہ جو علاج کی سہولت مدنی ہیلتھ کیئر سنٹر میں میسر نہیں تو وہ شعبہ طبی علاج سے مشاورت و اجازت کے بعد کہیں اور سے علاج کروائے گا تو اسے ادائیگی کی جائے گی)

مشاورت واجازت

تمام 20،000 روپے سے زیادہ اخراجات والے علاج آئی پی ڈی کیسز وغیرہ کے لیے شعبہ طبّی علاج کے نمائندے سے مشاورت واجازت ضروری ہے۔ کیونکہ تجربات ہوئے ہیں کہ ہوسپٹل والے اوور چارج کرتے ہیں۔ جس سے اجیر اور شعبے دونوں کو زیادہ اخراجات ادا کرنے پڑتے ہیں۔ ایک کیس اگر 20000 روپے میں ہوسکتا ہے۔ وہ ہی کیس اگر 40000 روپے میں کروالیا ہے تو اجیر کو بھی 20000 روپے بھرنے پڑرہے ہیں اور شعبہ کو بھی۔

مشاورت واجازت کا یہ مقصد نہیں کہ آپ کو علاج سے روکا جائے یا علاج مشکل بنایا جائے۔ مقصد صرف کم اخراجات میں زیادہ سہولت دینا ہے۔ **یادرہے اگر کوئی اجیر بغیر مشاورت واجازت کے علاج کروائے گا تو مجلس طبّی علاج پاکستان ادائیگی کی پابند نہیں ہوگی۔** (ایمرجنسی وحادثاتی کیسز اس سے مستثنی ہوں گے)

نوٹ: ۔ ایسے پوشیدہ امراض جن پر اجیر شرم کی وجہ سے مجلس سے مشاورت کرنا مناسب نہ سمجھے اور علاج کروالے ایسے بلز (Bills) کی ادائیگی مجلس کی صوابدید پر ہوگی۔

علاج اخرجات وصول کرنے کا طریقہ

تمام اجیر ESS کے ذریعے ہی اپنے علاج اخراجات کے بل جمع کروائیں۔ ای ایس ایس کے علاوہ کسی بھی ذریعے مثلاً میل اور واٹس اپ وغیرہ کے ذریعہ موصول ہونے والے بلز قبول نہیں کیے جائیں گے۔

ای ایس ایس میں بل اٹیچ کرنے کا مختصر طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

ہر اجیر ای۔ایس۔ایس **ایپلیکیشن** کے ذریعے اپنا اجیر کوڈ انٹر کر کے درخواست فارم کے آپشن میں جا کر چیک اپ مع ادویات کے لیے او پی ڈی فارم سلیکٹ کر کے اپنے بل اٹیچ کرے گا اور ہسپتال میں داخلے کی صورت میں وہ آئی پی ڈی فارم سلیکٹ کر کے اپنے تمام بلز اٹیچ کرے گا۔ ناظم اور ایڈمن سے تصدیق کروانا اجیر کی ذمہ داری ہے۔ علاج کروانے کے فوراً بعد اپنے تمام بلز ای ایس ایس میں اٹیچ کروا دیجیے تاکہ آپ کو بروقت ادائیگی کی جائے۔

ESS کے ذریعے بل اٹیچ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل چیزوں کو مدنظر رکھ کر بل اٹیچ کیجیے۔

درخواست میں سلیکٹ کردہ تاریخ اور اٹیچ کردہ بل کی تاریخ ایک ہو۔ مختلف تاریخوں کے بلز ایک ہی درخواست میں اٹیچ نہ کیجیے۔ اگر مستقل چلنے والی ادویات ہوں تو نسخہ ہر بار اٹیچ کیجیے اور تاریخ ادویات والے بل کی سلیکٹ کیجیے۔

او پی ڈی کے بل کی پالیسی

- ڈاکٹر نے جو فیس لی اس کا بل ہو۔
- ڈاکٹر نے جو نسخہ (پریسکرپشن) لکھ کر دیا وہ موجود ہو۔
- نسخہ اور میڈیکل اسٹور کا بل موجود ہو اور مطابقت ہو (یعنی دونوں پر مریض کا نام تاریخ ادویات کے نام مقدار ایک جیسے ہوں)
- لیب ٹیسٹ کے لیے ڈاکٹر کے لکھے ہوئے ٹیسٹ کی پرچی (ایڈوائس سلپ) اور بل موجود ہو۔ رپورٹس لگانے کی حاجت نہیں ہے
- اگر او پی ڈی میں ڈاکٹر نے لیب ٹیسٹ ایڈوائس کیئے تو اجیر اسلامی بھائی نے اسی دن یا اس سے اگلے دن ٹیسٹ کروایا تو وہ بھی اسی او پی ڈی کیساتھ کلیم کرسکتا ہے الگ سے کلیم کی حاجت نہیں ہوگی۔
- ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور یومیہ یا Weekly یا کوئی بھی انجیکشن کا کورس لکھ کر دیا جو مختلف تاریخوں میں لگے تو الگ الگ تاریخوں کے الگ الگ بلز بنوانے کی بجائے تمام کورس کا آخر میں ایک ہی بل بنا کر وہ ایک او پی ڈی میں کلیم کر سکتا ہے۔۔ البتہ نسخے میں مدت لکھی ہونا لازمی ہے کہ اتنے دن ہفتے یا ماہ یہ کورس چلے گا۔ اگر مختلف تاریخوں کے بل بنوائے تو الگ الگ کلیم کرنے ہوں گے اور الگ الگ او پی ڈی شمار ہوگی۔ لہٰذا اہتمام کے ساتھ آخر میں ایک ہی بل بنوا کر کلیم کریں۔
- طویل علاج اور موذی امراض کی ادویات کے ڈاکٹری نسخے پر مدت درج ہو کہ اتنا عرصہ یہ ادویات استعمال کرنی ہیں یاد رہے لمبا عرصہ چلنے والی ادویات کا نسخہ تین ماہ سے پرانا ہونے کی صورت میں مجلس اس نسخے پر خریدی گئی ادویات کی ادائیگی سے قاصر رہے گی۔ چونکہ لمبا عرصہ استعمال ہونے والی ادویات مثلاً شوگر بلڈ پریشر وغیرہ کی خوراک میں وقتاً فوقتاً مریض کی کیفیت کو دیکھ کر تبدیلی کی جاسکتی ہے یعنی ادویات کم زیادہ یا ختم بھی کی جاسکتی ہے جس کے لیے مریض کو کم سے کم ایک ماہ میں ایک بار ڈاکٹر کو ضرور ریچیک کرائیں۔ بصورت دیگر مریض کو نقصان کا اندیشہ ہے

صرف رپورٹ یا خالی نسخے اور سادہ پرچی پر کسی بھی قسم کے بل کی ادائیگی سے مجلس قاصر رہے گی۔ ضرورتاً رپورٹس اور تمام کیس کی تفصیل بھی طلب کی جاسکتی ہے۔

- عندالضرورۃ ڈاکٹر کے نسخے اور بلز وغیرہ پر مہر طلب کی جاسکتی ہے

آئی پی ڈی (ایڈمنٹ) داخلہ/نارمل ڈیلوری/آپریشن کی پالیسی

- **ڈسچارج کارڈ** (ہسپتال سے فراغت پر جو کارڈ ملتا ہے جس پر مریض کا نام بیماری کی نوعیت داخلے کی تاریخ لکھی ہوئی ہوتی ہے)
- **فائنل بل {یا سمری بل}** جس پر ہسپتال یا متعلقہ ڈاکٹر کی مہر مع دستخط لگی ہو۔ (جس پر مکمل اخراجات کی تفصیل درج ہوتی ہے۔
- ڈپوزٹ (ایڈوانس) سلپ پر ادائیگی نہیں کی جائے گی۔
- اگرادویات باہر سے خریدی گئی ہوں تو ان تمام کے نسخے (پریسکرپشن) اور میڈکل اسٹور کے مکمل بل لازمی ہیں۔
- داخلے کے علاوہ بلز کی ادائیگی اوپی ڈی کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔
- دائی سے نارمل ڈیلوری کی صورت میں دائی کی تحریر جس میں دائی کا نام فون نمبر (تصدیق کے لیے) شناختی کارڈ کی کاپی وصول کی گی رقم واضح لکھی ہو مزید مریضہ کا نام اور ڈیلوری کی تاریخ بھی لکھی ہو۔
- **نوٹ: ان تمام بلوں پر مریض کا نام۔ تاریخ رقم ادویات کی مقدار اور مہر واضح ہو کسی بھی کمی کی صورت میں بل پالیسی کے مطابق نہیں سمجھا جائے گا بلز کے تمام لوازمات مکمل کرنا اجیر کی ذمہ داری ہو گی**

صرف رپورٹ یا خالی نسخے اور سادہ پرچی پر بنائے گے بل یا بل نہ ہونے کی صورت میں ادائیگی نہیں کی جاسکے گی۔ ضرورتا رپورٹس اور تمام کیس کی تفصیل بھی طلب کی جاسکتی ہے۔

پالیسی کے مطابق درخواست نہ ہونے کی صورت میں درخواست مسترد کی جاسکتی ہے۔اور اگر اجیر سمجھتا ہے کہ اس کی درخواست کو مجلس نے غلط مسترد کیا ہے تو بغیر ناراض ہوئے مجلس سے طریقہ کار کے مطابق رابطہ کرلے۔ مجلس مسترد درخواست کو بحال کر کے دوبارہ چیک کر لے گی۔

اجیر یا اجیرہ اپنے اکاونٹ کی مکمل تفصیلات (اکاونٹ ٹائٹل۔اکاونٹ نمبر۔برانچ کوڈ۔بنک کا نام) کا اندراج پے رول میں کروائیں (مجلس طبّی علاج اجیر کے پے رول میں دیئے گے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کرنے کی پابند ہے)۔

اہم ذمہ داری:۔اجیرہ ذاتی اور اجیر اسلامی بھائی ذاتی اور اپنے {و دیگر} (جن کی پالیسی میں علاج کی سہولت ہے) ان کے مکمل کوائف اپنے متعلقہ ذمہ دار کے ذریعے سے اجارہ مجلس سے پے رول میں اپ ڈیٹ کروائے۔ {کوائف اپ ڈیٹ کرنا طبّی علاج مجلس کی ذمہ داری نہیں ہے}

الحمد للہ مجلس طبّی علاج نے حتی المقدور تمام پالیسی کو مکمل وضاحت کیساتھ تحریر کر دیا ہے پھر بھی اگر کوئی شعبے کی بہتری کے لیے اہم مشورہ دینا چاہیں تو اس میل mti@dawateislami.net ایڈرس پر میل کر دیجیے۔

مجلس طبی علاج سے رابطے کا طریقہ

مشاورت واجازت کے لیئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔ صبح 09:00 سے شام 06:00 وقفہ 01:20pm سے 02:20pm واوقاتِ جماعتِ نماز علاوہ عام تعطیلات 0310-8132626

مسائل کے حل اور مزید معلومات کے لیے مجلس طبّی علاج کے اس ہیلپ لائن نمبر پر اجیر کوڈ کیساتھ اپنا مسئلہ فقط واٹس ایپ پر وائس یا ٹیکس میسج کی صورت میں کیجیے۔کال پر رابطہ ہرگز نہ کیجیے

ٹائمنگ: صبح 9 سے 1:20 بجے تک اور شام 04:20 تا رات 07:20 بجے۔ وقفہ نماز 1:20 تا 04:20 علاوہ تعطیلات اوقاتِ جماعتِ نماز علاوہ عام تعطیلات **0310-4264112**

صرف نگران مجالس پاکستان ضرورتا معاون نگران مجلس شعبہ طبّی علاج سید قذافی حسین عطاری مدنی کے اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ **0322-4992526**

تصدیق: ہر اجیر۔ذمہ دار۔امین ہے! دانستہ غلط تصدیق کرنا منصب امانت کے منافی ہے، لہٰذا اگر کسی بھی اجیر اور ذمہ دار سے غلط تصدیق کا ثبوت ہوا تو شرعی رہنمائی لیکر اس اجیر اور ذمہ دار کو انکے منصب سے معزول یا جو بھی تادیبی کاروائی بنتی ہو گی کی جائے گی۔

فرمانِ امیر اہل سنت، حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دامت برکاتہم العالیہ: جن اداروں میں ملازِمین کو علاج کی مفت سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں، اِن میں جھوٹے بہانوں سے دوا حاصل کرنا، اپنا نام لکھوا یا بتا کر کسی دوسرے کیلئے دوا نکلوالینا وغیرہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ ایسوں کے ساتھ جان بوجھ کر تعاون کرنے والا بھی گنہگار ہے۔ (حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول صفحہ نمبر 8)

علاج سہولت معطلی

کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی سے کام لینے مثلاً جعلی بل (Fake Bills) بنوانا، غلط تاریخ ڈالنا، پرانے بلز کو دوبارہ کلیم کرنا، جان بوجھ کر اضافی بل بنوانا، 3 ماہ کے بعد پرانے نسخے پر دوبارہ ادویات لے لینا وغیرہ کی صورت میں 6 ماہ یا ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ کے لیے سہولت معطل کی جاسکتی ہے مزید متعلقہ شعبے کو تفصیلی کیس دے دیا جائے گا۔اجیر کا شعبہ ضرورتاً مجلسِ اجارہ کے ذریعے سے شرعی رہنمائی لے کر اجیر کی فراغت یا تادیبی کاروائی کر سکتا ہے۔

پاکستان مشاورت آفس

8 محرم الحرام 1445ھ، 27 جولائی 2023ء